بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

In the name of Allah, the Gracious, the Merciful.

AHMADIYYA
MUSLIM JAMA'AT
Belgium

www.islamahmadiyya.be
info@islamahmadiyya.be
@AhmadiyyaBE

خلاصہ خطبہ جمعہ 5 مئی 2023ء بیان فرمودہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

تشہد، تعوذ، تسمیہ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا:

اِنَّ اللّٰہَ یَاۡمُرُ بِالۡعَدۡلِ وَالۡاِحۡسَانِ وَاِیۡتَآیِٔ ذِی الۡقُرۡبٰی وَیَنۡہٰی عَنِ الۡفَحۡشَآءِ وَالۡمُنۡکَرِ وَالۡبَغۡیِ ۚ یَعِظُکُمۡ لَعَلَّکُمۡ تَذَکَّرُوۡنَ ﴿۹۱﴾

یقیناً اللہ عدل کا اور احسان کا اور اقربا پر کی جانے والی عطا کی طرح عطا کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی اور ناپسندیدہ باتوں اور بغاوت سے منع کرتا ہے۔ وہ تمہیں نصیحت کرتا ہے تاکہ تم عبرت حاصل کرو۔

آیت کی تلاوت اور ترجمہ کے بعد حضور انور نے حضرت مسیح موعود کے اس آیت کے حوالہ سے بعض حوالاجات بیان فرمائے۔ جو ایسے نمونے ہمارے سامنے پیش کرتے ہیں جو ہمیں خدا تعالیٰ سے جوڑتے ہیں اور ایک دوسرے کے حقوق ادا کرنے کی طرف بھی توجہ دلاتے ہیں، اور ایک حسین معاشرے کو جنم دیتے ہیں جو حقوق اللہ اور حقوق العباد کی ادائیگی کی طرف رغبت دلاتے ہیں، اور یہی ایک امن پسند معاشرہ کی ضرورت ہے۔

آپؑ فرماتے ہیں: خدا کا تمہیں یہ حکم ہے کہ تم اس سے اور اس کی خلقت سے عدل کا معاملہ کرو۔ یعنی حق اللہ اور حق العباد بجالاؤ اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو نہ صرف عدل بلکہ احسان کرو یعنی فرائض سے زیادہ اور ایسے اخلاق سے خدا کی بندگی کرو گویا تم اس کو دیکھتے ہو اور حقوق سے زیادہ لوگوں کے ساتھ مروت اور سلوک کرو اور اگر اس سے بڑھ کر ہو سکے تو ایسے بے علت اور بے غرض خدا کی عبادت اور خلق اللہ کی خدمت بجالاؤ کہ جیسے کوئی قرابت کے جوش سے کرتا ہے۔

اس آیت کی تفسیر میں آپ مزید فرماتے ہیں: پہلے طور پر اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ تم اپنے خالق کے ساتھ اس کی اطاعت میں عدل کا طریق مرعی رکھو ظالم نہ بنو۔ پس جیسا کہ در حقیقت بجز اس کے کوئی بھی پرستش کے لائق نہیں۔ کوئی بھی محبت کے لائق نہیں کوئی بھی توکل کے لائق نہیں۔ کیونکہ بوجہ خالقیت اور قومیت و ربوبیت خاصہ کے ہر یک حق اسی کا ہے۔۔۔ پھر اگر

اس پر ترقی کرنا چاہو تو احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تم اس کی عظمتوں کے ایسے قائل ہو جاؤ اور اس کے آنے اپنی پرستوں میں ایسے متاوب بن جاؤ اور اس کی محبت میں ایسے کھوئے جاؤ کہ گویا تم نے اس کی عظمت اور جلال اور اُس کے حسن لازوال کو دیکھ لیا ہے۔ بعد اس کے ایتاءِ ذی القربی کا درجہ ہے۔

پھر ہمدردی بنی نوع سے متعلق اس آیت کے یہ معنے ہیں کہ اپنے بھائیوں اور بنی نوع سے عدل کرو اور اپنے حقوق سے زیادہ ان سے کچھ تعرض نہ کرو اور انصاف پر قائم رہو۔ اور اگر اس درجہ سے ترقی کرنا چاہو تو اس سے آگے احسان کا درجہ ہے اور وہ یہ ہے کہ تو اپنے بھائی کی بدی کے مقابل نیکی کرے، اور اُس کے آزار کی عوض تو اس کو راحت پہنچاوے اور مروت اور احسان کے طور پر دستگیری کرے۔

آپؑ فرماتے ہیں: عبادت کے تین مرتبے ہیں، پہلے مانگنے کے لئے عبادت پھر اللہ کو سب کچھ سمجھتے ہوئے اس کی عبادت پھر اس سے بھی بڑھ کر ایک ذاتی تعلق سے عبادت کرتا ہے جس سے عبد ایک خاص لذت اٹھاتا ہے۔ پس قرآن شریف نے اعلیٰ طبقہ عبادت الٰہی اور اعمال صالحہ کا یہی رکھا ہے کہ وہ محبت الٰہی اور رضاء الٰہی کی طلب سچے دل سے ظہور میں آوے۔
پھر آپ تحریر کرتے ہیں کہ ادنی درجہ عدل کا ہوتا ہے کہ جتنا لے اتنا دے۔ اس سے ترقی کرے تو احسان کا درجہ ہے جتنا لے وہ بھی دے اور اس سے بڑھ کر بھی دے۔ پھر اس سے بڑھ کر وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی کا درجہ ہے یعنی دوسروں کے ساتھ اس طرح نیکی کرے جس طرح ماں بچہ کے ساتھ بغیر نیت کسی معاوضہ کے طبعی طور پر محبت کرتی ہے۔ پس اللہ تعالی فرماتا ہے کہ احسان کے درجہ سے بھی آگے بڑھو اور وَاِیْتَآئِ ذِی الْقُرْبٰی کے مرتبہ تک ترقی کرو اور خلق اللہ سے بغیر کسی اجر یا نفع
وخدمت کے خیال کے طبعی اور فطری جوش سے نیکی کرو تمہاری خلق اللہ سے ایسی نیکی ہو کہ اس میں بناوٹ اور تصنع ہر گز نہ ہو ۔ صرف اپنوں سے ہی نہیں بلکہ غیروں سے بھی نیکی کا حکم ہے اور یہ اسلام کی ایسی خوبی ہے کہ کسی اور مذہب میں ایسی تعلیم نہیں۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ نے فرمایا: اللہ تعالی ہمیں اس کے مطابق اپنی زندگیاں گزارنے کی توفیق عطا کرے۔ اپنی عبادت کے معیار بھی اعلیٰ رنگ میں ادا کرنے والے ہوں۔ حقوق اللہ اور حقوق العباد کے ساتھ اپنی بیعت کے حق ادا کرنے کی توفیق عطا

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89

فرمائے، اللہ تعالیٰ ہم میں اور غیر میں ایک واضح فرق قائم فرمادے۔ پاکستان کے حالات کے لئے بھی دعا کریں۔ اپنے ایمان کی سلامتی کے بھی دعا کرتے رہیں۔ اللہ تعالیٰ ناقابل اصلاح دشمنوں کی تباہی کے سامان پیدا فرمائے۔ آمین

خطبہ ثانیہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَن یَّھْدِہِ اللہُ فَلاَ مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلاَ ھَادِیَ لَہٗ ۞وَاَشْھَدُ أَنْ لَآ اِلٰہَ اِلاَّ اللہُ وَحْدَہٗ لَا شَرِیْکَ لَہٗ ۞ وَاَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہ۞عِبَادَاللہِ رَحِمَکُمُ اللہُ۞اِنَّ اللہَ یَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ ۞ اذْکُرُوا اللہَ یَذْکُرْ کُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللہِ اَکْبَرُ ۞

Bait-us-Salam: Brusselstraat 445, 1700 Sint-Ulriks-Kapelle
Tel: 0032 (2) 466 68 56 Fax: 0032 (2) 466 43 89